جرمن قانون کے بنیادی اصول اور اقدار

(Urdu)

جرمنی ایک جمہوری آئینی ریاست ہے۔
ریاست بذریعہ قانونی ضابطہ اِس بات کا کنٹرول کرتی ہے کہ جرمنی میں کس چیز کی اجازت ہے اور کس چیز کی پابندی ہے۔ قوانین پارلیمنٹ پاس کرتی ہے، پارلیمنٹ کے رکن جرمن شہری منتخب کرتے ہیں۔

جرمنی آزادی اور مساوات پر مبنی ایک ملک ہے۔
ہمارا آئین ہر ایک شخص کے بنیادی حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔ ریاست اِس کا احترام اور اِس کی حفاظت کرتی ہے۔

جرمنی میں ہر شخص کو جسمانی سالمیت کا حق ہے۔
کسی کو یہ حق نہیں کہ وہ کسی دوسرے شخص کو جسمانی نقصان پہنچائے ۔ خاندان میں جیسا کہ میاں بیوی یا بچوں کیلئے بھی یہی اصول ہے۔

جرمنی میں قانوں کے سامنے سب برابر ہیں۔
خواہ غیر ملکی یا جرمن، خواہ امیر یا غریب، جرمن عدالتوں اور محکموں میں سب سے برابر سلوک کیا جاتا ہے۔

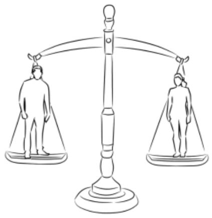

جرمنی میں خواتین اور مردوں کو برابر حقوق حاصل ہیں۔ ملازمت پر ، شادی یا پارٹنرشپ میں اور خاندان میں ان کے یکساں حقوق و فرائض ہیں۔
مخنث اور ہم جنس پرست افراد پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔

کسی کو اس کے جنسی رجحان یا صنفی شناخت کی بنیاد پر نقصان نہیں پہنچنا چاہیے۔
ہم جنس پرست اور دو جنس پرست افراد کو جنس مخالف کی طرف مائل افراد کے برابر حقوق حاصل ہیں۔ مخنث اور بین صنفی افراد کو مردوں اور خواتین کے برابر حقوق حاصل ہیں۔

جرمنی میں مذہبی اور عقائدی آزادی ہے۔
ہر شخص کا آزاد فیصلہ ہے کہ اگر یقین کرے تو وہ کس مذہب پر کرے ۔
تمام مذاہب مساوی حقوق پر ایک دوسرے کے ساتھ کھڑیں ہیں اور ایک دوسرے کا احترام کرتے ہیں۔

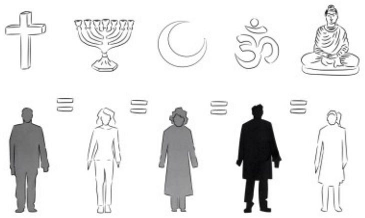

جرمنی میں ہر شخص کو اپنی رائے کا اظہار کرنےکی آزادی ہے۔
ہرشخص اپنے خیالات کا اظہار کرسکتاہے جب تک وہ اِس وجہ سے قانون کی خلاف ورزی نہیں کرتا ، یعنی اگر وہ نفرت اور تشدد کا اعلان کرتا ہے یا دوسرے انسانوں کی ذاتی توہین کرتا ہے۔

جرمنی میں قانون نافذ کرنے کی ذمہ داری صرف ریاست کی ہوتی ہے۔
قانون کو اپنے ہاتھ میں لینا منع ہے۔ اگر کسی کے حقوق چھینے جائیں تو پولیس اور عدلیہ اُس کی مدد کرتی ہے۔
یہ دیانتدار ہوتے ہیں رشوت نہں لیتے اور سختی سے قانون کے مطابق حق کا فیصلہ کرتے ہیں۔

> فلم " اتفاق سے رہنا۔ قانون کی پابندی کرنا۔ آزادی سے جینا۔ جرمن آئینی ریاست اِس طرح چلتی ہے۔
ہماری ویب سا ئیٹ پر اس فلم میں جرمنی میں قابل اطلاق قانون کی www.justiz.bayern.de
بنیادی خصوصیات کو تین منٹ میں سمجھایا گیا ہے۔